ان کا یہ کہنا درست نہیں کہ سرسید احمد خاں نے "مغرب میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی" (ص ۱۸)۔ اس طرح یہ کہنا بھی محل نظر ہے کہ: "زلیخا کو حضرت یوسف علیہ السلام سے فی الواقع انھی معنوں میں عشق تھا، جو مشہور و معروف ہیں" (ص ۳۴)۔ اول تو "زلیخا" افسانوی نام ہے۔ دوم: قرآن کے مطابق تو عزیز مصر کی بیوی نے حضرت یوسفؑ پر ڈورے ڈالنے شروع کیے اور ایک روز انھیں صریحاً زنا کی ترغیب دے ڈالی (یوسف ۱۲:۲۳)۔ اسے "عشق" کیوں کر قرار دیا جا سکتا ہے--- لفظ "دہریئے" (ص ۴۵) اور گذارش (۱۸۰) کی صحیح کتابت "دہریے" اور "گزارش" ہے--- وغیرہ۔

قرآن حکیم کے تفصیلی اور تقابلی مطالعے کے لیے یہ ایک مفید کوشش ہے (رفیع الدین ہاشمی)۔

اصول فہم قرآن، مولانا امین احسن اصلاحی۔ ناشر: ادارہ تدبر قرآن و حدیث، رحمٰن سٹریٹ، مسلم روڈ، سمن آباد، لاہور۔ صفحات: ۵۸۔ قیمت: ۳۴ روپے۔

اس مختصر کتاب میں مرتب عبداللہ غلام احمد نے مولانا اصلاحی کے بعض لیکچروں کو ٹیپ سے اتار کر پیش کیا ہے۔ قرآن فہمی میں مولانا کا مقام محتاج بیان نہیں۔ قرآن کو براہ راست سمجھنے میں جو اِشکالات پیش آتے ہیں، ان کے پیش نظر ہمارے ہاں ایک رجحان قرآن کو خود سے سمجھنے کی کوشش نہ کرنے بلکہ ۱۰۰ فی صد تفسیروں پر انحصار کرنے کا ہے۔

مولانا اصلاحی کا نام اس حوالے سے ممتاز ہے کہ انھوں نے ان اصولوں کو سمجھایا اور عام کیا ہے جنھیں اختیار کر کے ایک عام پڑھا لکھا شخص براہ راست قرآن سے اکتساب فیض کر سکتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآن کی دعوت کے عقل و فطرت پر مبنی ہونے، اس کی ترتیب کے اتفاقی نہیں توفیقی ہونے اور اس کی زبان کے قریش کی زبان ہونے کو رواں، عام فہم انداز سے بیان کیا گیا ہے۔ ناسخ و منسوخ کی بحث بھی اچھے انداز سے کی گئی ہے۔ قرآن کے طالب علموں کے لیے ایک نہایت مفید کتاب ہے (مسلم سجاد)۔

انسان اور اس کے مسائل، سید جلال الدین عمری۔ ناشر: اعلیٰ پبلی کیشنز، یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۰۴۔ قیمت: ۳۶ روپے۔

انسانی زندگی میں شب و روز ایسے مسائل سر اٹھاتے رہتے ہیں جنھیں سمجھے بغیر انسانی قافلہ اپنی منزل کی طرف رواں دواں نہیں رہ سکتا، جس قدر انسان قدیم ہے اسی قدر اس کے مسائل قدیم ہیں۔ پہلی مرتبہ یہ کتاب ۱۹۶۰ء میں بھارت میں چھپی تھی، اب اس کا عکس لاہور سے شائع کیا گیا ہے۔

عمری صاحب نے کائنات میں انسان کی حیثیت اور انسانی مسائل کو اپنی گفتگو کا عنوان بنایا ہے۔